

508

آیات نمبر 6 تا 10 میں مال فے کے احکام بیان کئے گئے ہیں۔ جو مال لڑائی میں حاصل ہوتا تھا وہ مال غنیمت کہلاتا تھا اس کا بیشتر حصہ لشکر میں تقسیم ہوتا تھا لیکن جو مال بغیر جنگ کئے حاصل ہوتا تھا وہ مال فے کہلاتا تھا اور وہ اللہ کے رسول کی ملکیت ہوتا تھا جسے وہ تمام مسلمانوں پر خرچ کرتے تھے، اسی میں سے رسول اللہ کا ذاتی خرچ بھی پورا ہوتا تھا ہے

وَ مَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰی رَسُوۡلِهٖ مِنۡهُمۡ فَمَاۤ اَوۡجَفۡتُمۡ عَلَیۡهِ مِنۡ خَیۡلٍ وَّ لَا رِكَابٍ وَّ لٰكِنَّ اللّٰهَ یُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰی مَنۡ یَّشَآءُ ؕ اور جو مال اللہ نے بطور فے اپنے رسول کو عطا کیا ہے اس میں تمہارا کوئی حق نہیں کیونکہ اس پر تم نے نہ اپنے گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ بلکہ اللہ جس پر چاہتا ہے اپنے رسولوں کو مسلط کر دیتا ہے وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۶﴾ اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھتا ہے جو مال لڑائی میں حاصل ہوتا تھا وہ مال غنیمت کہلاتا تھا اس کا بیشتر حصہ لشکر میں تقسیم ہوتا تھا لیکن جو مال بغیر جنگ کئے حاصل ہوتا تھا وہ مال فے کہلاتا تھا اور وہ اللہ کے رسول کی ملکیت ہوتا تھا جسے وہ تمام مسلمانوں پر خرچ کرتے تھے جس کی تفصیل آگے آرہی ہے، اسی میں سے رسول اللہ کا ذاتی خرچ بھی پورا ہوتا تھا مَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰی رَسُوۡلِهٖ مِنۡ اَهۡلِ الۡقُرٰی فَلِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوۡلِ وَ لِذِی الۡقُرۡبٰی وَ الۡیَتٰمٰی وَ الۡمَسٰكِیۡنِ وَ ابۡنِ السَّبِیۡلِ ۙ كَیۡ لَا یَكُوۡنَ دُوۡلَةًۢ بَیۡنَ الۡاَغۡنِیَآءِ مِنۡكُمۡ ؕ جو مال بھی اللہ اپنے رسول کو ان بستیوں کے لوگوں سے بطور فے دلوا دے تو وہ اللہ اور اس کے رسول (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) اور رسول کے قرابت داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کے لئے ہے، یہ حکم اس لئے دیا گیا تاکہ یہ مال تمہارے مالداروں ہی کے درمیان گردش نہ کرتا رہے وَ مَاۤ اٰتٰىكُمُ

الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَ مَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ اور اے مسلمانو! رسول اللہ (ﷺ) جو کچھ تمہیں دیں اسے قبول کر لو اور جس چیز سے تمہیں روک دیں اس سے رک جاؤ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ۘ۷ اور اللہ سے ڈرتے رہو کیونکہ اللہ سزا دینے میں بھی بہت سخت ہے لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا وَّ يَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝ۚ۸ نیز اس مال فے میں ان غریب مہاجرین کا بھی حق ہے جو اپنے گھروں اور اپنی املاک سے بے دخل کر دیئے گئے ہیں اور اب وہ اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں، یہ لوگ حقیقی راست باز ہیں وَ الَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَ الْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَ لَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَ يُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَ لَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕ قف اور اس مال میں ان انصار کا بھی حق ہے جو ہجرت سے پہلے ہی مدینہ میں آباد تھے اور مہاجرین کی آمد سے پہلے ہی ایمان لا چکے ہیں، یہ لوگ اپنے پاس آنے والے مہاجرین سے محبت کرتے ہیں اور مہاجرین کو جو کچھ دیا جاتا ہے اس سے یہ اپنے دلوں میں کوئی خلش محسوس نہیں کرتے، اور مہاجرین کو اپنی ذات پر ترجیح دیتے ہیں خواہ خود محتاج ہی کیوں نہ ہوں وَ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ۚ۹ اور جس شخص کو اپنے نفس کی حرص سے بچا لیا گیا تو جان لو کہ ایسے

ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں وَ الَّذِیْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَاۤ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ۠﴿۱۰﴾ اور اس مال میں ان لوگوں کا بھی حصہ ہے جو بعد میں آئے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہماری اور ہمارے ان بھائیوں کی مغفرت فرمادے جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں اہل ایمان کے لئے بغض و عداوت کو جگہ نہ دے، اے ہمارے رب! تو بہت شفقت کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع[۱]